● کتاب: آداب الدّعا والدوا تالیف: عبدالخالق محمد صادق نظر ثانی: ارشاد الحق اثری

ضخامت: ۲۱۶ صفحات قیمت درج نہیں ناشر: حاجی نذیر احمد، ماڈل ٹاؤن گوجرانوالہ

اس کتاب میں زندگی کے ہر شعبے کے بارے میں مستند دعائیں یکجا کر دی گئی ہیں۔ نیز صحیح احادیث کی روشنی میں 'دعا سے علاج کے مسنون طریقے تحریر کئے گئے ہیں۔ پیغمبر ﷺ کی پوری زندگی دعاؤں سے عبارت ہے۔ صبح شام، رات دن، اٹھنے بیٹھنے کی دعائیں ہیں اور زندگی کا کوئی لمحہ دعا کے لیے خالی نہیں۔ اس کتاب کے ناشر قابل صد ستائش ہیں کہ جنھوں نے اسے شائع کر کے مفت تقسیم کا بیڑہ اٹھایا۔ (تبصرہ: ابوالادیب)

● کتاب: قادیانی کافر کیوں؟ مرتب: ارشاد الحق اثری

ضخامت: ۱۲۸ صفحات قیمت درج نہیں ناشر: ادارہ تحقیقات سلفیہ، گوجرانوالہ

قادیانی مذہب کے خلیفہ مرزا محمود کے الفاظ قابل غور ہیں: ''حضرت مسیح موعود (مرزا غلام احمد) کے منہ سے نکلے ہوئے الفاظ میرے کانوں میں گونج رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا۔ یہ غلط ہے کہ دوسرے لوگوں سے ہمارا اختلاف صرف وفات مسیح یا چند مسائل میں ہے۔ آپ نے فرمایا، اللہ تعالیٰ کی ذات رسول اللہ ﷺ، قرآن، نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ غرضیکہ آپ نے تفصیل سے بتایا کہ ایک ایک چیز میں ہمیں ان سے اختلاف ہے۔''

(خطبہ جمعہ مرزا، اخبار ''الفضل'' قادیان۔ ۳۰ / جولائی ۱۹۳۱ء)

زیر مطالعہ کتاب میں مرزا قادیانی کی اپنی کتابوں سے بہت سے ایسے ہی حوالہ جات کے ساتھ یہ ثابت کیا گیا ہے کہ قادیانی کافر ہیں۔ اپنے موضوع پر یہ ایک مختصر اور مضبوط کتاب ہے۔ تحریک تحفظ ختم نبوت کے کارکنوں کے لیے ایک مفید کتاب ہے۔ امید ہے، قارئین کے لیے بہت سی معلومات کا باعث ہو گی۔ (تبصرہ: ابوالادیب)

● کتاب: مکتوبات افغانی مرتب: مولانا عبدالقیوم حقانی

ضخامت: ۲۰۲ صفحات قیمت درج نہیں ناشر: القاسم اکیڈمی، جامعہ ابوہریرہ برانچ پوسٹ آفس خالق آباد، نوشہرہ (صوبہ سرحد

شمس الاولیاء حضرت العلامہ مولانا شمس الحق افغانی رحمتہ اللہ علیہ ایک بلند پایہ عالم، بے مثال خطیب، عظیم المرتبت فقیہہ، اپنے وقت کے مشہور مفسر، محدث گزرے ہیں۔ تعلیمی میدان میں آپ کی خدمات قابل ستائش ہیں۔ کئی دینی اداروں میں ہزاروں طلبہ کو علوم و معارف سے بہرہ ور فرمایا۔ ایک عرصہ تک ریاست قلات کی وزارت شرعیہ کے منصب پر فائز رہے۔ اسلامی نظریاتی کونسل کے رکن بھی رہے۔ حکیم الامت حضرت مولانا محمد اشرف علی تھانویؒ اور حضرت العلامہ انور شاہ کشمیریؒ جیسے بزرگوں کے پاکیزہ دامن سے وابستہ رہے۔

ہمارے بزرگوں نے خطوط کے ذریعے بھی اپنے شاگردوں اور مریدوں کی تعلیم و تربیت کی۔ بعض اکابر علماء کے